السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ ایک مسلمان تارک الصلاۃ ہے نماز کبھی نہیں پڑھتا ہے پس ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے یا نہیں۔

2۔ ایسے کلمہ گو شخص کے لڑکے کی نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے جو کوئی پڑھے گا ثواب پائے گا اور جو نہ پڑھے گا ثواب سے محروم رہے گا۔ اگر کوئی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوں گے۔ کیونکہ ایسا شخص گو بسبب شامت ترک نماز کے کتنا ہی بڑا گناہگار ہو، لیکن بوجہ کلمہ گو ہونے کے زمرہ مسلمین میں داخل ہے۔ جن کے لیے دعائے مغفرت جائز ہے۔ گو ادنیٰ درجہ کا مسلمان سہی کیا عجب ہے کہ کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے سارے جرائم عفو کردے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ... ۴۸ ... سورة النساء

بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جسے چاہے گا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ"[1]

(متفق علیہ مشکوۃ شریف ص: 132)

ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے میں شریک ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ رہتا ہے، حتیٰ کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے اور اس کے دفنانے سے فارغ ہوجاتا ہے تو وہ دو قیراط اجر کے ساتھ واپس آتا ہے، ہر قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے اور جو شخص نماز جنازہ پڑھتا ہے۔ اور اس کے دفن ہونے سے پہلے واپس آجاتا ہے تو وہ ایک قیراط اجر کے ساتھ واپس آتا ہے۔

ہاں اگر کوئی ایسا مقتدا شخص ہو کہ اس کے نماز نہ پڑھنے سے ان کو عبرت ہونے کی امید ہو اور وہ مقتدا اسی خیال سے اس شخص کے جنازہ کی نماز نہ پڑھے کہ شاید دوسرے لوگ متنبہ ہوجائیں اور نماز میں سستی نہ کریں، اس خیال سے کہ نماز میں سستی کرنے کی شامت سے ایسے بزرگ کی نماز اور دعا سے محروم اور بے نصیب ہونا پڑے گا، تو ایسے مقتدا کہ اس شخص کی جنازہ کی نماز نہ پڑھنی شاید جائز ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

2۔ دوسرے سوال کا جواب بھی وہی ہے جو پہلے سوال کا جواب ہے کہ اس لڑکے کے جنازہ کی نماز بھی پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ وہ لڑکا مسلمان کا بچہ ہے اور مسلمان کا بچہ مسلمان کا حکم رکھتا ہے۔

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ"

بخاری شریف مع فتح الباری (1/698 چھاپہ دہلی) واللہ اعلم بالصواب۔

ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (47) صحیح مسلم رقم الحدیث (945)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الجنائز، صفحہ: 324